CEAS
CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
" Simply ,Teaching the Word, Simply"

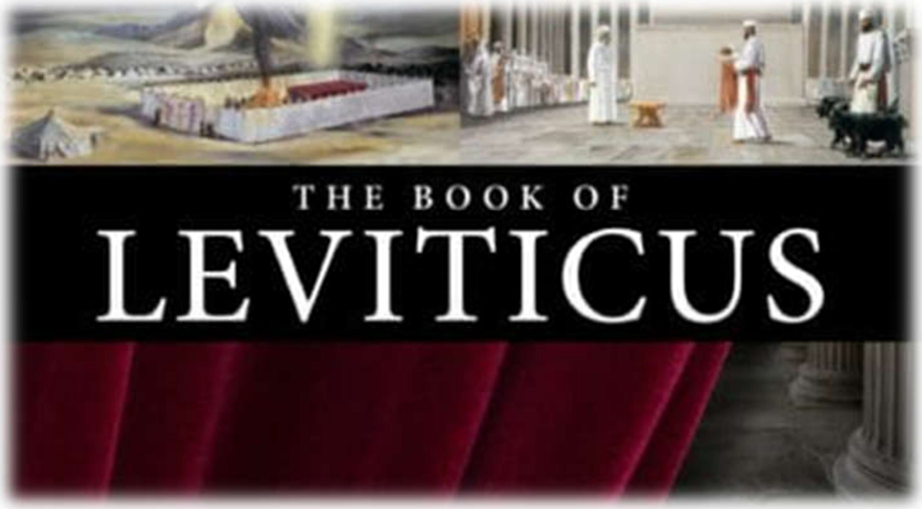

احبار کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: احبار کی کتاب کا مصنف موسیٰ ہے۔

سنِ تحریر: احبار کی کتاب 1440 ق م سے 1400 ق م کے درمیان لکھی گئی تھی۔

تحریر کا مقصد: چونکہ بنی اسرائیل قوم قریباً 400 سالوں سے مصر میں غلامی اور قید کی حالت میں تھی لہذا مصر میں پائی جانے والی اصنام پرستی (بہت سارے دیوتاؤں کی پرستش) اور بُت پرستانہ عقائد کے باعث بہت سارے لوگوں کی زندگیوں میں واحد حقیقی خدا کا تصور بڑی حد تک مسخ ہو چکا تھا۔ احبار کی کتاب کا مقصد اگرچہ گناہگار، لیکن خُدا کے فضل سے مصر کی غلامی سے رہائی پانے والے لوگوں کو قوانین اور ہدایات مہیا کرنا تھا تاکہ وہ اپنے پاک خُدا کے ساتھ گہری رفاقت قائم کر سکیں۔ احبار کی کتاب میں پاک خدا کے ساتھ تعلق رکھنے کے حوالے سے شخصی پاکیزگی کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ اِس کتاب میں واضح کیا گیا ہے کہ ہر ایک گناہ کے کفارے کے لیے مناسب قربانی پیش کرنا یا گزراننا ضروری ہے (8 تا 10 ابواب)۔ اس کتاب کے دیگر موضوعات میں خوراک (پاک اور ناپاک کھانے)، بچّے کی پیدائش اور دیگر کئی ایک بیماریوں کے حوالے سے ضروری ہدایات شامل ہیں (11 تا 15 ابواب)۔ 16 باب یومِ کفارہ کے بارے میں بیان کرتا ہے جس میں لوگوں کے اجتماعی گناہوں کے لیے سالانہ قربانی دی جاتی تھی۔ مزید یہ کہ اُس وقت اسرائیل کے اردگرد پائی جانے والی غیر قوموں کی رسوم و رواج کے مقابلے میں خدا کے لوگوں کو اُن کی شخصی، اخلاقی اور معاشرتی زندگی میں نہایت احتیاط برتنے کا حکم دیا گیا ہے (17 تا 22 آیات)۔

کلیدی آیات: احبار 1 باب 4 آیت: "اور وہ سوختنی قربانی کے جانور کے سر پر اپنا ہاتھ رکھّے تب وہ اُس کی طرف سے مقبول ہو گا تاکہ اُس کے لئے کفّارہ ہو۔"

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

احبار 17 باب 11 آیت: " کیونکہ جسم کی جان خون میں ہے اور مَیں نے مذبح پر تمہاری جانوں کے کفّارہ کے لئے اُسے تم کو دِیا ہے کہ اُس سے تمہاری جانوں کے لئے کفّارہ ہو کیونکہ جان رکھنے ہی کے سبب سے خون کفّارہ دیتا ہے۔"

احبار 19 باب 18 آیت: " تُو اِنتقام نہ لینا اور نہ اپنی قوم کی نسل سے کینہ رکھنا بلکہ اپنے ہمسایہ سے اپنی مانند محبت کرنا۔ مَیں خُداوند ہُوں۔"

مختصر خلاصہ: 1 تا 7 ابواب عام لوگوں اور کاہنوں کے لیے مقرر کردہ قربانیوں کی تفصیلات پیش کرتے ہیں۔ 8 تا 10 ابواب ہارون اور اس کے بیٹوں کی بطورِ کاہن تقدیس کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ 11 تا 16 ابواب میں مختلف طرح کی ناپاکی کے حوالے سے ہدایات دی گئیں ہیں۔ آخری 10 ابواب میں عملی پاکیزگی کے حوالے سے خُدا کی طرف سے اپنے لوگوں کے لئے ہدایات ہیں۔ لوگوں کی طرف سے یہوواہ خدا کی عبادت کے لیے کئی طرح کی عیدوں کی تقرری کی گئی جن کا انعقاد اور لوگوں کی طرف سے اُن میں عملی شمولیت خدا کی شریعت کے مطابق کی جاتی تھی۔ خدا کے احکامات کی پیروی کرنے یا اُنہیں نظر انداز کرنے کے ساتھ مختلف طرح کی برکات اور لعنتوں کو جوڑا گیا ہے (26 باب)۔ خدا کے لئے نذرانوں کے قوانین کی تفصیلات 27 باب میں ملتی ہیں۔

احبار کی کتاب کا بنیادی موضوع پاکیزگی ہے۔ خدا کی طرف سے اپنے لوگوں میں پاکیزگی کے تقاضے کی بنیاد اُس کی اپنی ذات کی پاکیزگی پر ہے۔ اس طرح کا ایک مرکزی موضوع "کفارہ" بھی ہے۔ خداوند کے حضور پاکیزگی کو برقرار رکھنا نہایت ضروری ہے جو موزوں کفارے کے وسیلے سے ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔

پیشن گوئیاں: بہت سی عبادتی رسوم ورواج کئی طرح سے ہمارے نجات دہندہ اور خداوند یسوع مسیح کی شخصیت اور کام کی تصور کشی کرتی ہیں۔ عبرانیوں 10 باب ہمیں بتاتا ہے کہ موسوی شریعت "آیندہ کی اچھی چیزوں کا عکس ہے" جس کا مطلب یہ ہے کہ کاہنوں کی طرف سے لوگوں کے گناہوں کے لیے ہر روز پیش کی جانے والی قربانیاں اُس حتمی قربانی – یسوع مسیح کے صلیبی کفارے– یعنی اُس کی اِس قربانی کی طرف اشارہ کرتی تھیں جو اُس نے ایک ہی بار سب ایمانداروں کے لیے دی، اور جو اُس پر ایمان لانے والے سبھی لوگوں کے لیے کافی ہے۔ شریعت کے وسیلہ سے حاصل ہونے والی عارضی پاکیزگی کو اُس دن کامل پاکیزگی سے بدل دیا جائے گا جب مسیحی اپنے گناہوں کے بدلے مسیح کی راستبازی پائیں گے (2 کرنتھیوں 5 باب 21 آیت)۔

عملی اطلاق: خداوند اپنی پاکیزگی کے حوالے سے بہت سنجیدہ ہے اور اسی طرح ہمیں بھی اپنی شخصی پاکیزگی کے بارے میں سنجیدہ ہونا چاہئے۔ مابعد از جدید کلیسیا میں خدا کو اپنے تصورات کے مطابق ڈھالنے اور اُس کے کلام میں بیان کردہ اُس کی خصوصیات کے برعکس اُس کے ساتھ اپنی من پسند خصوصیات منسوب کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ بہت سے مسیحیوں کے لئے خدا کی کامل پاکیزگی، اس کی اعلیٰ وارفع شان اور اُس کا "ناقابل رسائی جلال" (1 تیمتھیس 6 باب 16 آیت) پوری طرح اجنبی تصورات ہیں، یعنی وہ اِن تصورات سے قطعی طور پر واقف نہیں ہیں۔ ہمیں اُس کے نور میں چلنے اور اپنی زندگی میں سے اندھیرے کو دور کرنے کے لئے کہا گیا ہے تاکہ ہم اس کے حضور مقبول ٹھہریں۔ مقدس خدا اپنے لوگوں کی زندگیوں میں

واضح اور شرمناک گناہ برداشت نہیں کر سکتا کیونکہ اُس کی پاکیزگی اُس گناہ کی سزا کا تقاضا کرتی ہے۔ گناہ یا اس کے لیے خدا کی شدید نفرت کے حوالے سے ہمارے رویوں میں قطعی طور پر غیر سنجیدگی نہیں ہونی چاہیے اور نہ ہی ہمیں اِس چیز کو نظر انداز کرنے کی جرات کرنی چاہیے۔

خداوند کا شکر ہو کہ ہماری خاطر خُداوند یسوع کے جان دینے کی بدولت اب ہمیں جانوروں کی قربانی پیش کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔ احبار کی تمام کتاب عوضی یا متبادل کے بارے میں بات کرتی ہے۔ جانوروں کی قربانی (موت) گناہ کرنے والوں لوگوں کے لیے ایک متبادل سزا تھی۔ اسی طرح لیکن لاانتہا طور پر بہتر انداز میں یسوع کی صلیبی موت ہمارے گناہوں کی سزا کا متبادل تھا۔ اب ہم بغیر کسی خوف کے اُس پاک خدا کے حضور میں کھڑے ہو سکتے ہیں کیونکہ اب وہ ہم میں مسیح کی راستبازی دیکھتا ہے۔